زرین اُردو

Zareen Urdu

ترتیب وتالیف

سید ظفر احسن کریمی

ایم۔اے، اردو۔ ایم، بی، اے

کہکشاں کریمی، عالمہ، معلّمہ

قائدہ 2

© सर्वाधिकार प्रकाशकाधीन सुरक्षित।
प्रकाशक की पूर्व लिखित अनुमति के बिना इस पुस्तक के किसी भी भाग को छापना तथा इलेक्ट्रॉनिकी-मशीनी फोटोप्रतिलिपि, रिकॉडिंग अथवा अन्य किसी विधि से पुनः प्रयोग द्वारा संग्रहण अथवा प्रसारण पूर्णतया वर्जित है।

वैद्यानिक चेतावनी

اس کتاب کو صحیح طریقہ پر شائع کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اگر کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو اس کے لئے مصنف/مؤلف، ڈزائنر یا ناشر کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ کتاب کو مزید عمدہ بنانے کے لئے آپ کے مشورہ اور غلطیوں کی نشاندہی کے لئے ہم آپ کے ممنون رہیں گے۔

فہرست

1	دُعا	3
2	تندرستی ہزار نعمت ہے	5
3	مہینے	8
4	دِن	10
5	میرا دوست	12
6	محنت کا احساس	15
7	ڈاکٹر ذاکر حُسین	19
8	حکایت	22
9	اللہ کی شان	26
10	اُمنگیں (نظم)	28
11	چالاک کوّا	30
12	گھوڑا اور گدھا	32
13	پیڑ پودوں کی دُنیا	35
14	ہمارے کھیل	39
15	ہوا چلی (نظم)	43
16	ہمارا مدرسہ	46
17	مطلبی شیر	49
18	چاند (نظم)	52
19	تین مچھلیاں	54

© सर्वाधिकार प्रकाशकाधीन सुरक्षित।

प्रकाशक की पूर्व लिखित अनुमति के बिना इस पुस्तक के किसी भी भाग को छापना तथा इलेक्ट्रॉनिकी-मशीनी फोटोप्रतिलिपि, रिकॉर्डिंग अथवा अन्य किसी विधि से पुनः प्रयोग द्वारा संग्रहण अथवा प्रसारण पूर्णतया वर्जित है।

वैधानिक चेतावनी

اس کتاب کو صحیح طریقہ پر شائع کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اگر کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو اس کے لئے مصنف /مؤلف، ڈزائنر یا ناشر کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ کتاب کو مزید عمدہ بنانے کے لئے آپ کے مشورہ اور غلطیوں کی نشاندہی کے لئے ہم آپ کے ممنون رہیں گے۔

1

دُعا

Dua

اساتذہ بچّوں کو یہ دُعا زبانی یاد کرائیں۔

اللہ نے پیدا کیا   اُس نے ہمیں سَب کُچھ دیا
وہ ایک ہے بے مِثل ہے   مَالِک ہے وہ سَبُ سے بڑا
وہ پاک ہے بے عَیب ہے   سَبُ میں مِلا سَبُ سے جُدا
وہ ہوگا جَب نہ ہوگا کُچھ   وہ جَبُ بھی تھا جَبُ کُچھ نہ تھا
اَنسان ہو حیوان ہو   سُنتا ہے وہ سَب کی صَدا
دُکھ سُکھ ہے اُس کے ہاتھ میں   جو جس کے لائق تھا دِیا
اپنی بھلائی کے لیے   اُس سے نہ مانگیں کیوں دُعا

مشق

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب صرف ایک لفظ میں لکھیے :-

۱۔ انسان کو کس نے پیدا کیا ہے؟ ______

۲۔ کیا اللہ سب کا مالک ہے؟ ______

۳۔ سب کی صدا کون سنتا ہے؟ ______

۴۔ کیا سکھ دکھ اللہ کے ہاتھ میں ہے؟ ______

۵۔ ہمیں کس سے دُعا مانگنی چاہیے؟ ______

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

۱۔ اُس نے ہمیں ______ کچھ دیا۔

۲۔ وہ پاک ہے بے ______ ہے۔

۳۔ سنتا ہے وہ ______ کی صدا۔

۴۔ اپنی ______ کے لیے

۵۔ ______ نہ مانگیں کیوں دُعا۔

۳۔ درج ذیل الفاظ کو خوشخط لکھیے :-

بے مثل						
صدا						
لائق						

2

تندرستی ہزار نعمت ہے

Health is Wealth

وقت کے پابند رہنے والے بچّے ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں۔ اس لئے ہمیں سبھی کام وقت کی پابندی کے ساتھ کرنے چاہئیں۔

خُدا کی دی ہوئی نعمتوں میں صحت اور تندرستی بھی ایک بڑی دولت ہے۔ آدمی اگر تندرست نہ ہوتو وہ زندگی کے ہر شُعبہ میں ناکارہ بن سکتا ہے۔ جس شخص کی صحت اچھی ہے وہ ہر کام میں لگن اور جوش سے آگے بڑھ سکتا ہے۔ اس کا ذہن چُست اور چالاک ہوتا ہے۔ پڑھائی، لکھائی، کام کاج اور کھیل کود میں وہ دلچسپی سے آگے بڑھتا ہے۔ اور خوب ترقی کرتا ہے۔ جو صحت منداور تندرست نہ ہو، وہ کام کاج سے جی چُرائے گا۔ پڑھائی لکھائی میں بھی پیچھے ہی رہے گا۔

تندرستی قائم رکھنے کے لئے انسان کو ہمیشہ پاک وصاف رہنا چاہئے۔ ورزش کرنے سے بدن اور دماغ دونوں مضبوط رہتے ہیں۔

ہفتے میں ایک بار ناخُن کاٹنے چاہئیں۔ روز صبح اُٹھ کر دانت مانجنے چاہئیں، اُس کے بعد نہا دھو کر بالوں میں تیل اور کنگھا کرنا چاہیے۔ کھانا کھانے سے پہلے اچھی طرح ہاتھ دھونے چاہئیں اور خوب چبا چبا کر کھانا کھانا چاہیئے۔ کھانے کے بعد اچھی طرح دانتوں کو صاف کر لینا چاہیے۔ کھانا اتنا ہی کھاؤ جتنا ضروری ہے۔ خوب پیٹ بھر کر کھا لینے سے انسان کاہل اور بیمار ہو جاتا ہے۔ بدہضمی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد صاف پانی پینا چاہیئے۔ ہمیشہ کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھک کر رکھنا چاہیے تا کہ یہ مکھی اور مچھروں سے محفوظ رہیں۔

تندرست رہنے کے لئے اپنے گھروں کا ماحول بھی صاف سُتھرا رکھنا ضروری ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ ''تندرستی ہزار نعمت ہے۔''

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

شعبہ=میدان (field) ناکارہ=بےکار (useless) کاہل=سُست (lazy) بدہضمی=کھانا ہضم نہ ہونا (indigestion) محفوظ=حِفاظت سے (safe)-

۱۔ سوالوں کے جواب دیجئے:-

۱۔ آدمی ناکارہ کیوں بن جاتا ہے؟

۲۔ جو صحت منداور تندرست نہیں ہوتے وہ آدمی کیسے رہتے ہیں؟

۳۔ اپنی صحت بنائے رکھنے کے لئے روزانہ کیا کرنا چاہیئے۔

۴۔ پاک صاف رہنا کیوں ضروری ہے؟

۲۔ سامنے دیئے گئے الفاظ میں سے صحیح لفظ چن کر خالی جگہ بھریئے:-

۱۔ خُدا کی دی ہوئی نعمتوں میں صحت اور تندرستی بھی ایک ____________ ہے۔

۲۔ اس کا ذہن چُست اور ____________ ہوتا ہے۔

۳۔ ____________ کرنے سے بدن اور دماغ دونوں مضبوط رہتے ہیں۔

۳۔ صحیح جُملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے۔

۱۔ آدمی تندرست نہ ہو تو زندگی کے ہر شُعبہ میں ناکارہ بن جاتا ہے۔ ☐

۲۔ صحت مند آدمی پڑھائی لکھائی میں پیچھے ہی رہے گا۔ ☐

3

مہینے

Months

سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں:

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

کچھ مہینوں میں تیس ۳۰ اور کچھ مہینوں میں اکتیّس ۳۱ دن ہوتے ہیں۔

فروری میں اٹھائیس ۲۸ دن ہوتے ہیں۔

ہر چوتھے سال فروری میں انتیس ۲۹ دن ہوتے ہیں۔

ان مہینوں میں اکتیس ۳۱ دن ہوتے ہیں۔

جنوری۔ مارچ۔ مئی ۔ جولائی ۔ اگست۔ اکتوبر ۔ دسمبر۔

ان مہینوں میں تیس ۳۰ دن ہوتے ہیں۔

اپریل۔ جون۔ ستمبر اور نومبر

۱۔ نیچے دیے ہوئے صحیح پر دایرہ ◯ بنایۓ:

۱۔ کس مہینے میں ہندوستان کو آزادی ملی؟ (اکتوبر۔جولائی۔اگست)

۲۔ کس مہینے میں یومِ جمہوریہ منایا جاتا ہے؟ (اپریل ۔جنوری۔فروری)

۳۔ کس مہینے میں جواہرلال نہرو کی سالگرہ ہوتی ہے؟ (مئی۔ستمبر۔نومبر)

۴۔ اسکول کس مہینے میں کھلتے ہیں؟ (جون۔جولائی ۔اکتوبر)

۵۔ کس مہینے میں سخت گرمی ہوتی ہے؟ (جنوری۔مارچ۔اپریل)

۶۔ کس مہینے میں اٹھائیس دن ہوتے ہیں؟ (فروری۔مارچ۔اپریل)

۲۔ نیچے دی ہوئی تصویر کے نیچے اس کے صحیح مہینے لکھیے:

4

دِن

Days

ایک ہفتے میں سات دِن ہوتے ہیں۔

ہفتہ   اِتوار   پیر   منگل

بُدھ   جمعرات   جمعہ

ہفتے کا پہلا دِن ہفتہ ہوتا ہے۔

اتوار کواسکول کی چھٹی ہوتی ہے۔

پیر کو حامِد امّی کے ساتھ بازار جاتا ہے۔

منگل کو ہم اِسکول میں ورزِش کرتے ہیں۔

بُدھ کے دِن میرے دوست آتے ہیں۔

جُمعرات کو اسکول میں کھیل کود کا پروگرام ہوتا ہے۔

جمعہ کو ابّا کی چُھٹّی ہوتی ہے۔

کچھ اسکول ہفتہ اور اتوار کو بند ہوتے ہیں۔

مشق

۱۔ لکھنے کی مشق کیجئے:۔

ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بُدھ	جمعرات	جمعہ

۲۔ ایک ہفتہ میں کتنے دِن ہوتے ہیں؟ ان کے نام لکھئے۔

ہفتہ						

ہدایت: بچّوں کے لے اتوار اور جمعرات پڑھنا اور لکھنا مشکل ہوگا۔ دونوں الفاظ اچھی طرح تختہ سیاہ پر بار بار لکھ کر سمجھائے جائیں۔

5

میرا دوست

My Friend

میرا دوست میرے گھر کے پاس رہتا ہے۔ ہم دونوں ساتھ کھیلتے ہیں۔ کبھی فُٹ بال کبھی آنکھ مچولی۔ ہم ایک ہی اسکول جاتے ہیں اور ایک ہی کلاس میں پڑھتے ہیں۔میرے دوست کا نام آصف ہے۔ ہم کبھی قریب کی دُکان سے مٹھائی اور کتابیں خریدتے ہیں۔ دُکان جاتے ہُوئے ہم کو ایک کالا کُتّا ایک پھاٹک کے پیچھے دکھائی دیتا ہے، جو خُوب بھونکتا ہے۔ ہم ایک دوسرے کو کِتابیں بھی پڑھنے کو دیتے ہیں۔ آصف اور میں اچھّے دوست ہیں۔

میری امّی آصف کی امّی کی سہیلی ہیں، جمعہ کو ہم ابّا کے ساتھ نماز پڑھنے مسجد جاتے ہیں۔ وہاں بہت لوگ ہوتے ہیں۔ اگر وقت پر نہ جائیں تو مسجد میں جگہ نہیں ملتی۔ ہم نماز کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! ہم سب کو صحت دے ، علم دے اور ہمارے ملک کو ترقّی دے ۔ آمین!

مشق

سبق کے مطابق سوالات کے جواب لکھیے ۔

ا۔ آپ کے دوست کا نام کیا ہے؟

۲۔ آپ دُکان سے کیا چیزیں خریدتے ہیں؟

۳۔ دُکان جاتے ہوئے آپ کو کون ملتا ہے؟

۴۔ اگر مسجد وقت پر نہ جائیں تو کیا ہوتا ہے؟

۵۔ نماز کے بعد بچّے کیا دعا کرتے ہیں۔

۶۔ آپ کے ملک کا کیا نام ہے؟

6

محنت کا احساس

The Feeling of Labour

محنت کرنا اچھی بات ہے اور محنت سے جی چُرانا خراب عادت ہے۔ محنت کرنے والا انسان ہی ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔

کسی گاؤں میں ایک دُکان دار رہتا تھا۔

اُس کا ایک ہی لڑکا تھا۔ دُکان دار

اپنے لڑکے کو اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتا تھا

لیکن وہ کھیل کود میں لگا رہتا۔

کئی بار دُکان دار اپنے لڑکے کو

تعلیم کی اہمیت سمجھا چکا تھا لیکن لڑکے

کا مَن پڑھائی میں بالکل نہیں لگتا تھا۔

آخر کار دُکان دار نے اپنے لڑکے کو کسی کام میں لگا دیا اور یہ تاکید دی کی کے وہ روزانہ کی مزدوری اپنے باپ کو لا کر دے گا۔

لڑکے کی ماں نا سمجھ تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اُس کا اکلوتا بیٹا محنت کرے اور تھک جائے۔ لڑکا کام کرنے کے لیے روزانہ گھر سے نکل جاتا اور سارا دِن اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل، کود میں گزار دیتا۔ شام ہو جانے پر گھر واپس آ جاتا۔ اُس کی ماں اُسے کچھ پیسے دے دیتی تھی۔ وہ انھیں پیسوں کو اپنے باپ کے سامنے پیش کر دیتا تھا۔ لیکن اُس کا باپ ان پیسوں کو لڑکے سے لے کر گھر سے باہر پھینک دیتا تھا۔

بہت دِنوں تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ آہستہ آہستہ اُس کی ماں کے پاس بھی پیسے ختم ہو گئے۔ وہ لڑکے سے کہنے لگی۔ ''جاؤ اور آج کام کر کے پیسے لاؤ، کیونکہ میرے پاس بھی اب پیسے نہیں رہے۔ میں سب پیسے تمھیں دے چکی ہوں۔''

آخر کار لڑکا چلا اور اُس نے دِن بھر مزدوری کی۔ جب شام ہوئی تو وہ اپنی مزدوری کے پیسے لے کر گھر واپس آ گیا۔ مزدوری کے پیسے اُس نے اپنے باپ کے سامنے رکھ دیے۔ باپ نے جیسے ہی اُن پیسوں کو پہلے کی طرح کھڑکی سے باہر پھینکنا چاہا ویسے ہی لڑکا چیخنے چلّانے لگا۔ اُس نے بڑی عاجزی سے اپنے باپ سے کہا۔ 'ابّا جان! ایسا مت کیجئے، کیونکہ میں نے یہ پیسے آج بڑی محنت سے کمائے ہیں۔''

بچّو! دیکھا اُس لڑکے کا حال؟ اُس کو اپنی محنت کے پیسے ضائع ہوتے دیکھ کر کیسا احساس ہوا۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

اعلٰی = اونچی (higher)، تاکید کرنا = زور دیکر کہنا (emphasis)، پیش کرنا = عزّت کے ساتھ کوئی چیز دینا (to present)، عاجزی = نرمی (humbleness)، ضائع = نقصان، بیکار (wasted)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:-

ا۔ دوکان دار اپنے لڑکے کو کیسی تعلیم دلانا چاہتا تھا؟

۲۔ دوکان دار نے لڑکے کے سامنے کیا شرط رکھی؟

۳۔ لڑکے کی ماں کی حرکت اچھی تھی یا خراب؟

۴۔ باپ کو کھڑکی سے باہر پیسے پھینکتے دیکھ کر لڑکے نے کیا کہا؟

____

۵۔ لڑکے کو کس بات کا احساس ہوا؟

____

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

ا۔ کسی گاؤں میں ایک ________ رہتا تھا۔

۲۔ وہ روزانہ کی ________ اپنے باپ کو لا کر دے گا۔

۳۔ لڑکا کام کرنے کے لیے ________ گھر سے نکل جاتا۔

۴۔ آہستہ آہستہ اس کی ماں کے پاس بھی ________ ہو گئے۔

۳۔ صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے:-

ا۔ لڑکے کی ماں بہت سمجھدار تھی۔ ☐

۲۔ لڑکے کا باپ پیسے جیب میں رکھ لیتا تھا۔ ☐

۳۔ جب شام ہوتی تو لڑکا گھر واپس آ جاتا۔ ☐

۴۔ لڑکے کو محنت کا احساس ہو گیا۔ ☐

۴۔ درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیے:-

چیزیں	پیسے	دوستوں	کھڑکیاں	احساسات

۵۔ درج ذیل الفاظ میں ''لا'' جوڑیے اور نیا لفظ بنائیے پھر لکھیے:-

جھو+ لا = ________   پھو+ ________ = ________

چھو+ ________ = ________   بھو+ ________ = ________

۶۔ درج ذیل الفاظ کا اِملا درست کر کے لکھیے :-

چیکھنے	کھتم	مہنت	مجدوری	احمیت

۸۔ درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیے :-

آہستہ	احساسات	کھڑکیاں	پیسے	تعلیم

۷۔ درج ذیل حروف کو ملا کر لفظ بنائیے :-

م+ح+ن+ت = ____________ ت+ا+ک+ی+د = ____________

پ+ے+ش = ____________ ع+ا+ج+ز+ی = ____________

۹۔ درج ذیل کن چیزوں میں بجلی کی ضرورت ہے؟ لکھیے :-

7

ڈاکٹر ذاکر حُسین

Dr. Zakir Hussain

پیارے بچّو! آپ نے ڈاکٹر ذاکر حُسین صاحب کا نام تو سُنا ہوگا۔ وہی ذاکر حُسین صاحب جو ہمارے مُلک کے صدر جمہوریہ بھی رہ چکے ہیں۔

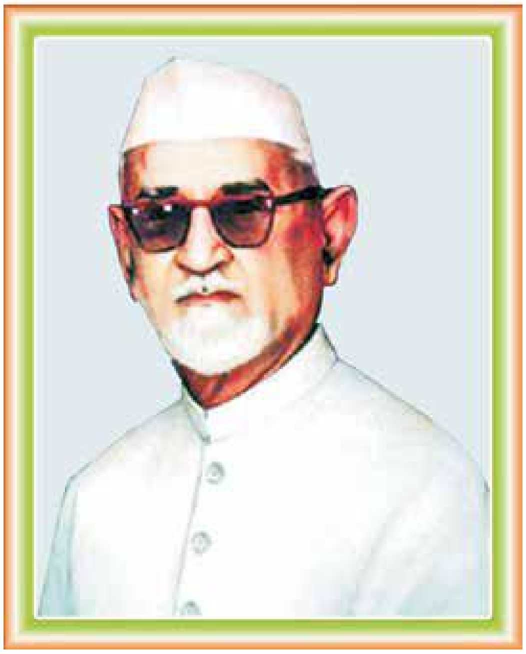

ڈاکٹر ذاکر حُسین کی پیدائش ۸ر فروری ۱۸۹۷ء کو حیدر آباد میں ہوئی۔ آپ نے میٹرک کا امتحان اٹاوہ کے اسلامیہ کالج سے پاس کیا۔ اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے علی گڑھ مُسلم یونیورسٹی چلے گئے۔ علی گڑھ مُسلم یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر ذاکر حسین نے برلن یونیورسٹی سے مُعاشیات میں ڈاکریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

ڈاکٹر ذاکر حُسین جامعہ ملیہ اسلامیہ اور علی گڑھ مُسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے عُہدے پر بھی رہے۔ اس کے علاوہ آپ بِہار کے گورنر بھی رہے۔

ڈاکٹر ذاکر حُسین ۱۹۶۲ء میں ہندوستان کے نائب صدر جمہوریہ مُنتخب کئے گئے۔ ۱۳ر مئی ۱۹۶۷ء کو وہ صدر جمہوریہ کے عُہدے پر مُنتخب کئے گئے۔ آپ نے ان عُہدوں پر رہ کر مُلک کی خدمت کی۔ آپ کو ۱۹۶۳ء میں بھارت رتن سے سرفراز کیا گیا۔

پیارے بچّو! آپ نے ''کچھوا اور خرگوش'' والی کہانی تو سُنی یا پڑھی ہی ہوگی۔ یہ کہانی ڈاکٹر ذاکر حُسین نے ہی لکھی تھی۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کو بچّوں کے ادب سے بہت لگاؤ تھا۔ اُنھوں نے بچّوں کے لئے اور بہت سی مشہور کہانیاں بھی لکھیں ہیں۔ ڈاکٹر ذاکر حُسین کا ۳ مئی ۱۹۶۹ء کے دن اچانک انتقال ہوگیا۔ اور اس طرح یہ عظیم ہستی ہم سے جُدا ہوگئی۔

مشق

الفاظ اور معنی

مُلک = دیش (country) صدر جمہوریہ = کسی حکومت کا سربراہ، راشٹرپتی (president) میٹرک = دسویں کلاس (Matric)
نائب = ماتحت (subordinate) مُنتخب = چُننا (choose) سرفراز = عزّت دینا (respect)۔

ا۔ سوالوں کے جواب دیجئے:-

ا۔ ڈاکٹر ذاکر حُسین کون تھے؟

___

۲۔ ڈاکٹر ذاکر حُسین کی پیدائش کب ہوئی تھی؟

___

۳۔ ذاکر حُسین ہندوستان کے صدر جمہوتیہ کب مُنتخب ہوئے؟

___

۴۔ ذاکر حُسین کس کس یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے؟

___

۵۔ ذاکر حُسین کو بھارت رتن کب دیا گیا؟

___

۲۔ نیچے دیے گئے الفاظ بھر کر جملے پورے کیجیے:-

وائس چانسلر   نائب صدر   بھارت رتن   سنا   پیدائش

ا۔ آپ نے ڈاکٹر ذاکر حُسین کا نام تو ______ ہوگا۔

۲۔ ڈاکٹر ذاکر حُسین کی ______ ۸؍فروری ۱۸۹۷ء کو حیدر آباد میں ہوئی۔

۳۔ ڈاکٹر ذاکر حُسین علی گڑھ مُسلم یونیورسٹی کے ______ کے عہدے پر بھی رہے۔

۴۔ ڈاکٹر ذاکر حُسین ۱۹۶۴ء میں ہندوستان کے ______ منتخب کیے گئے۔

۵۔ آپ کو ۱۹۶۴ء میں ______ سے سرفراز کیا گیا۔

۳۔ نیچے دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیے۔

ا۔ حسین   ۲۔ تعلیم

۳۔ عہدے   ۴۔ بھارت

۵۔ منتخب   ۶۔ خرگوش

۴۔ نیچے دی گئی تصویروں کے نام لکھیے:-

۵۔ اُستاد بُلند آواز سے یہ سبق پڑھوائیں اور چند جملوں کا اِملا بھی لکھوائیں۔

8

حکایت

Fable

کسی پُرانی صحیح بات کو ویسی ہی بیان کرنا جیسی کہ وہ تھی 'حکایت' کہلاتی ہے۔

ایک بھیڑیا، لومڑی اور گدھا تینوں بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ سب نے صلاح کی کہ اللہ کے سامنے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے توبہ کریں۔ باری باری ہر ایک نے اپنے اپنے گناہ بیان کرنے شروع کیے۔ بھیڑیے نے کہا "میرے گناہوں کا تو شمار نہیں۔ ہائے میری مغفرت کیوں کر ہوگی۔ میں نے کیسے کیسے بے گناہوں کا خون کیا ہے، جب مجھ کو یاد آتا ہے میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ایک بے چاری بکری کے چار بچّے تھے۔ وہ اُن کو چھوڑ کر اپنا پیٹ بھرنے کے لئے گھر گھر پھرا کرتی تھی۔ اُس کی یہ پریشانی مجھ سے نہ دیکھی گئی۔ میں نے بکری کو مار ڈالا۔ پھر میں نے سوچا کہ یہ بچّے بے ماں کے آخر کیسے جئیں گے۔ ناحق کیوں مصیبت اُٹھائیں۔ خدا جانتا ہے کہ صرف اِسی خیال سے میں نے اُن بچّوں کو بھی مار ڈالا، اور کھا گیا۔ یہ کہہ کر بھیڑیا رونے لگا۔

لومڑی نے کہا۔ ''اے میرے نرم دل دوست! مت رو اور مت افسوس کر۔ ہر چند تو نے بکری اور اُس کے بچّوں کو مارا لیکن خدا تو نیت کو دیکھتا ہے۔ دونوں مرتبہ تیری نیت میں بھلائی تھی۔ بکری کا قتل ضرور تھا لیکن اِس واسطے کے وہ بچّوں کی پرورش نہیں کرتی تھی۔ رہے بچّے، تو کیا خدا نہیں جانتا کہ تیرا اپنا کچھ مطلب نہیں تھا۔ تو نے اُن کو یتیمی کے عذاب سے نجات دی۔ بے شک تم کو ثواب کی امید رکھنی چاہیے۔'' پھر لومڑی نے کہا! ''مشکل تو مجھ بدنصیب کی ہے دیکھیے قیامت میں میرا کیا حال ہوگا اور میں کیوں کر بخشی جاؤں گی۔ میں نے تو وہ کام کیا ہے کہ دوزخ کی آگ بھی مجھ سے پناہ مانگے گی۔ ایک شخص کے گھر میں بہت سی مرغیاں پلی ہوئی تھیں۔ وہ ہر وقت آپس میں لڑتیں، چیختیں اور شور مچاتی تھیں۔ تمام ہمسایوں کا ناک میں دم تھا۔ صرف ڈربا نہیں بلکہ تمام محلّہ اُن مرغیوں نے نجس کر دیا تھا۔ جہاں دیکھو بیٹ جدھر جاؤ گندگی۔ روز فریاد ہوا کرتی تھی۔ محلّے والوں کی یہ مصیبت سنتے سنتے میرا کلیجہ پک اُٹھا۔ آخر مجھ سے نہ رہا گیا۔ چیر پھاڑ کر میں نے سب مرغیوں کو برابر کر دیا۔'' یہ کہہ کر لومڑی بے تحاشا رونے لگی۔

بھیڑیے نے سن کر کہا ''اے نیک بخت! کیوں اتنا روتی ہے۔ اِس میں تیرا کچھ قصور نہیں۔ خدا انصاف کرنے والا ہے۔ وہ مرغیاں سب اسی لائق تھیں۔ تو نے اُن کو مار کر ایسا ثواب کمایا کہ سیدھی جنت میں جائے گی۔'' پھر لومڑی اور بھیڑیے نے مل کر کہا میاں گدھے تم سے بھی کوئی خطا ہوئی ہو تو صاف کہہ ڈالو۔ خطا کس سے نہیں ہوتی، خدا رحم کرنے والا ہے۔ وہ تم کو بھی معاف کر دے گا۔'' گدھے نے کہا۔ ''نہ میرے پنجے اور نہ میرے دانت کہ کسی کو چیروں یا پھاڑوں، نہ میری ہمت کہ کسی کو ماروں۔ عمر بھر میں نے مارا تو کسی کو نہیں، البتہ دو چھوٹے قصور ہوئے۔ ایک بار میں بہت ہی بھوکا تھا اور مجھ پر گھاس لدی ہوئی تھی۔ میں نے مالک کی بلا اجازت تھوڑی سی گھاس نکال کر کھائی، بس یہی کوئی دو مٹھی۔ دوسری بات یہ ہے کہ ایک دن میں چلا جاتا تھا۔ گلی کے لڑکے مجھ کو ناحق ستانے لگے۔ میں نے دولتی چلائی مگر کسی کے لگی نہیں۔ لیکن میں پھر بھی گناہ کا اقرار کرتا ہوں۔'' بھیڑیا بولا۔ ''ارے بدبخت ایسے بڑے اور اکٹھے دو دو گناہ۔'' تیری بخشش تو ہو ہی نہیں سکتی۔ تو نے

مالک کے مال میں خیانت کر کے گھاس کھائی۔ اُس سے نہ معلوم کتنے جانور بھوکے مرے۔ اور تو نے لڑکوں پر دولتی چلائی۔ اگر کوئی لڑکا مر جاتا تو ایک تو جان کا زیاں ہوتا، دوسرے اُس کے ماں باپ، عزیز رشتے دار کنبے کا کنبہ اُس کے غم میں ہلاک ہوتا ۔ سو الگ ۔

لومڑی نے کہا۔ ”اگر ایسے گناہ معاف ہوا کریں تو دُنیا کا کارخانہ درہم برہم ہو جائے۔ یہ گدھا نہ صرف گناہ گار ہے بلکہ سفّاک اور بے باک بھی ہے، اِس کو سزا ضرور ملنی چاہیئے۔“

یہ کہہ کر بھیڑیا اور لومڑی گدھے پر ٹوٹ پڑے، اور اُسے پھاڑ کھایا۔

(ماخوذ)

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

صلاح = مشورہ (advise)، شمار = گنتی (count)، ہمسایہ = پڑوسی (neighbour)، قصور = خطا، غلطی (fault)، بلااجازت = بغیر پوچھے (ultimatily)، زیاں = نقصان (loss)، بے باک = نڈر (reckless)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے:-

ا۔ بھیڑیا، لومڑی اور گدھا تینوں نے کیا صلاح کی؟

۲۔ بھیڑیے نے کس خیال سے بکری کے چاروں بچّوں کو مار ڈالا؟

۳۔ لومڑی نے کون سا گناہ کیا؟

۴۔ گدھے نے کون سے دو قصور کئے؟

۵۔ بھیڑیے اور لومڑی نے گدھے کو کیا سزا دی؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

ا۔ بھیڑیے نے کہا ''میرے ____________ کا تو شمار نہیں''۔

۲۔ بے شک تم کو ____________ کی امید رکھنی چاہیئے۔

۳۔ نہ میرے پنجے اور نہ ____________ کہ کسی کو چیروں یا پھاڑوں۔

۴۔ آخر مجھ سے نہ رہا گیا، چیر پھاڑ کہ میں نے شک ____________ کو برابر کہ دیا۔

۳۔ صحیح جملے شک منے (✓) اور غلط جملے شک منے (✗) کا نشان لگائیے:-

ا۔ باری باری ہر ایک نے اپنی نیکیاں بیان کہ نی شروع کیں۔ ☐

۲۔ تو نے ان کو یتیمی کے عذاب سے نجات دی۔ ☐

۳۔ ایک شخص کے گھر میں بہت سی بلّیاں پلی ہوئی تھیں۔ ☐

۴۔ ایک بار میں بہت ہو بھوکا تھا اور مجھ پر گھاس لدی ہوئی تھی۔ ☐

۵۔ یہ گدھا نہ صرف گناہ گار ہے بلکہ سفّاک اور بے باک بھی ہے۔ ☐

۴۔ درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیے:-

صلاح : ____________

ناحق : ____________

دوزخ : ____________

نجس : ____________

گناہ : ____________

بے باک: ____________

9

اللہ کی شان

God's Glory

اللہ کی ذات بے مثل و بے عیب ہے۔ نہ اُس کا کوئی ساتھی ہے اور نہ شریک۔ اور نہ اُسے کسی اولاد کی کوئی ضرورت ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اُس نے ہم سب کو پیدا کیا۔ رنگ رنگ کے پھول کھلائے۔ طرح طرح کے پیڑ پودے اُگائے۔ چاند اور سورج کو چمکایا جن سے ہمیں روشنی ملی۔ بادل بنایا جس نے ہم کو پانی دیا۔ زمین اور آسمان بنایا جس نے ہمیں جہاں میں رہنے کے لیے جگہ دی۔ ہم کو سانس لینے کے لیے ہوا دی۔ سارے انسان اور جانور سب کو اُسی نے پیدا کیا۔ غرض جو کچھ ہمیں دکھائی دیتا ہے اور جو کچھ دکھائی نہیں دیتا سب اُسی کا پیدا کیا ہوا ہے۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب صرف ایک لفظ میں لکھیئے :-

۱۔ سب سے بڑا کون ہے؟

۲۔ ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

۳۔ ہم کو اللہ نے کہاں رہنے کی جگہ دی؟

۴۔ سانس لینے کے لئے ہوا ضروری ہے یا پانی؟

۲۔ خالی جگہ بھریے :-

(اللہ، ہوا، اللہ، اللہ)

۱۔ رنگ رنگ کے پھول ____________ نے کھلائے۔

۲۔ ہم کو سانس لینے کے لئے ____________ دی۔

۳۔ جو کچھ ہمیں دکھائی دیتا ہے وہ ____________ کا بنایا ہوا ہے۔

۴۔ بادل کو ____________ برساتا ہے۔

۳۔ صحیح جوڑے بنائیے :-

۱۔ اللہ سب سے	جگہ دی۔
۲۔ ہم کو سانس لینے کے لیے	بڑا ہے۔
۳۔ رَنگ رَنگ کے پھول	پیدا کی ہوئی ہیں۔
۴۔ جہاں میں رہنے کی	ہوائیں دی۔
۵۔ سب چیزیں اللہ کی	کھلائے۔

10

اُمنگیں

Wishes

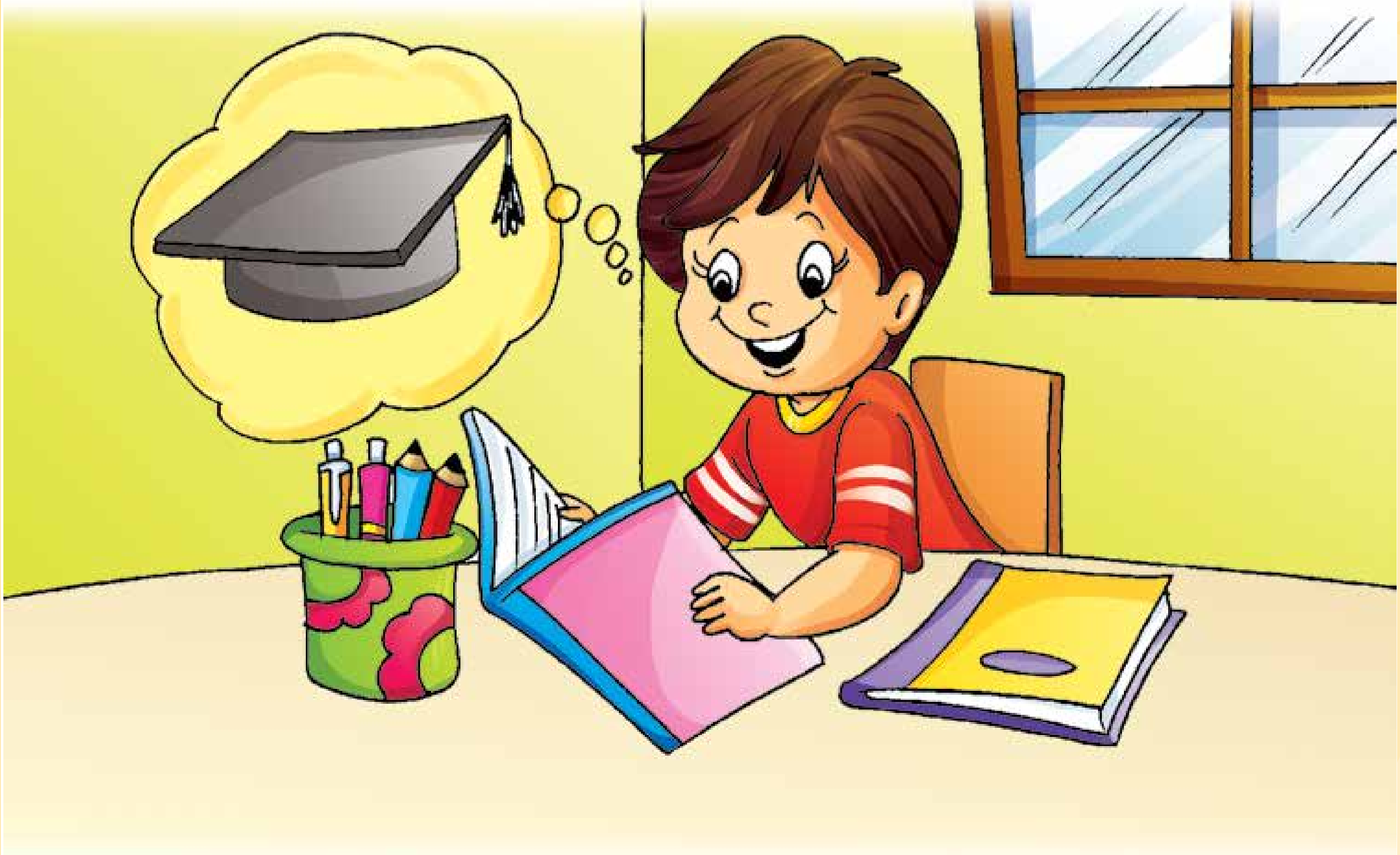

اچھّے اچھّے کام کروں گا
سارے جگ میں نام کروں گا

علم کروں گا اونچا حاصل
اور پھر اس کو عام کروں گا

محنت سے ملتی ہے راحت
محنت صبح و شام کروں گا

چمک چمک کر جگنو جیسا
اُجلی ہر اک شام کروں گا

اپنے بڑوں کا اپنے وطن کا
اک دن اونچا نام کروں گا

مشق

الفاظ اور معنی

جگ = دنیا (world)، راحت = سکون (relax)، اجلی = سفید (white)، عام کرنا = پھیلانا (share)، وطن = ملک (country)
امنگ = آرزو، تمنا (wish)۔

ا۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیئے:-

ا۔ بچّہ کیا حاصل کرنا چاہتا ہے؟

____

۲۔ کس چیز سے راحت ملتی ہے؟

____

۳۔ بچّہ کس کا نام روشن کرنا چاہتا ہے؟

____

۲۔ خالی جگہ کو نیچے دیئے گئے لفظوں سے پورا کرو:-

محنت	عام	راحت	جگ	کام	علم

اچھے اچھے ______ کروں گا
جو رے ______ میں نام کروں گا
______ کروں گا اونچا حاصل
اور پھر اس کو ______ کروں گا
محنت سے ملتی ہے ______
______ صبح و شام کروں گا

۳۔ صحیح لفظوں کو خالی جگہ میں لکھو:-

جگ / جغ ______
علم / الم ______
اوچا / اونچا ______
حاسل / حاصل ______
مہنت / محنت ______
صبح / سبح ______

11

چالاک کوّا

Clever Crow

عقل کا استعمال کرنے سے مُشکل سے مُشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔

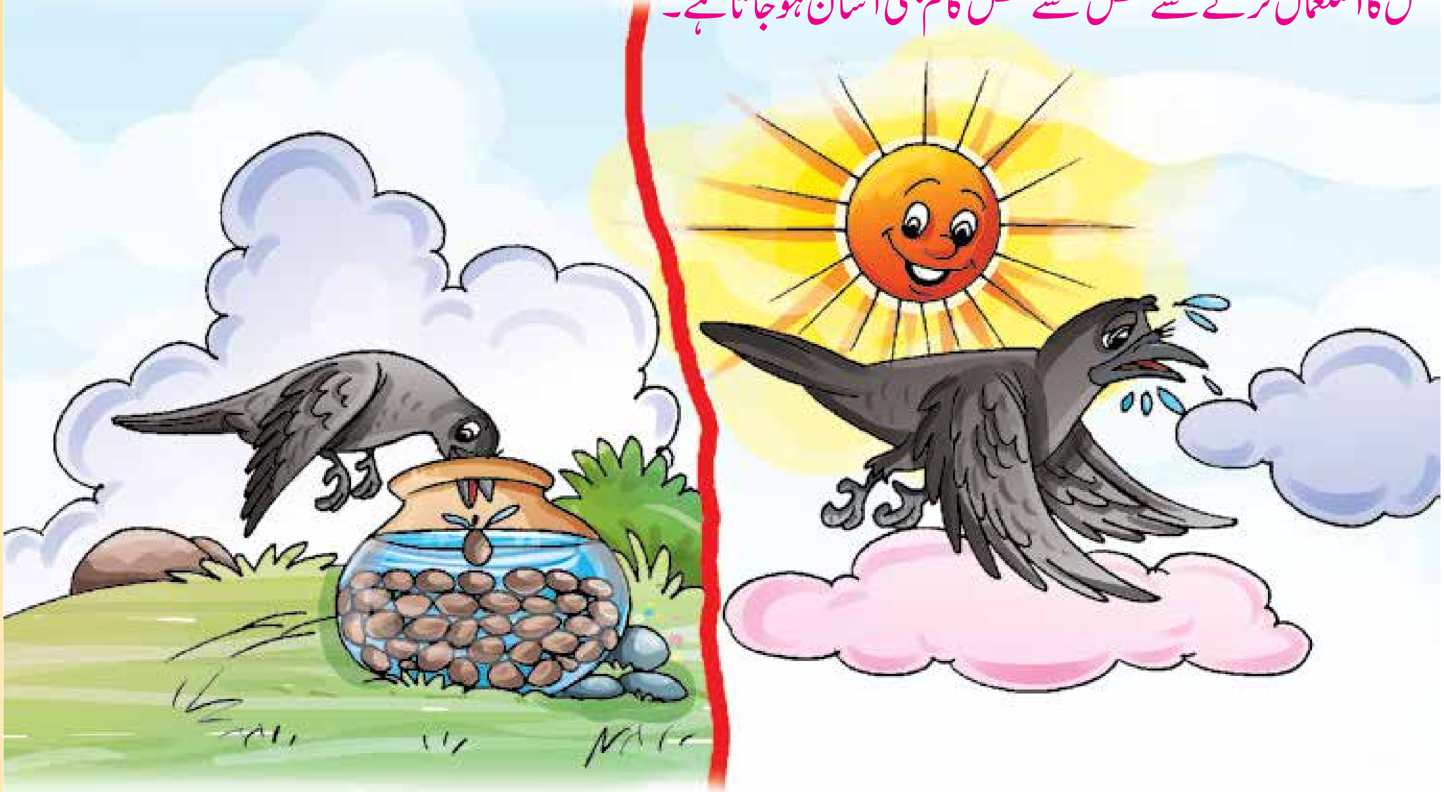

پیاس سے پریشان حال ایک کوّا پانی کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھٹک رہا تھا۔ جنگل کی ساری ندیاں گرمی کی وجہ سے خشک ہو چکی تھیں۔ اس لئے کوّے نے اپنی پیاس بجھانے کے لئے شہر کا رُخ کیا۔ وہ جیسے ہو شہر میں داخل ہوا۔ اُسے ایک نل کے نزدیک ایک گھڑا رکھا ہوا دکھائی دیا۔ جس میں پانی تو بھرا تھا، مگر کم۔ کوّے نے چونچ ڈال کر پانی پینا چاہا۔ لیکن پانی اُس کی چونچ سے کافی نیچے تھا۔

کوّا سوچ میں پڑ گیا اور پانی پینے کی تدبیر سوچنے لگا۔ اچانک اُس کے دماغ میں ایک بات آئی۔ وہ اُڑا اور دور کہیں سے ایک کنکری اپنی چونچ میں دبا کر لایا۔ کنکری کو اُس نے گھڑے میں ڈال دیا۔ اس طرح اُس نے بہت ساری کنکریاں گھڑے میں ڈال دیں۔ کنکریوں کے پڑتے ہو پانی اوپر آ گیا۔ کوّے نے جی بھر کر پانی پیا اور جنگل کی جانب اُڑ چلا۔

’’بچّو! عقل کا استعمال کرنے سے مُشکل سے مُشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔‘‘

مشق

الفاظ اور معنی (Word Meaning)

خشک = سوکھنا (thristy)، داخل ہونا = پہنچنا، اندر جانا (go insinde)، تدبیر = طریقہ، (idea)، عقل = دماغ (mind)۔

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:-

۱۔ کوّا کس بات سے پریشان تھا؟

۲۔ کوّے نے اپنی پیاس بجھانے کے لئے کدھر کا رُخ کیا؟

۳۔ کوّے کو نل کے نزدیک کیا چیز رکھی دکھائی دی؟

۳۔ کوّا کے دماغ میں اچانک کیا بات آئی؟

۴۔ کیا کوّا اپنے مقصد میں کامیاب ہو گیا؟

۲۔ درج ذیل الفاظ کی 'جمع' لکھیے:-

جنگل	چونچ	کنکری	تدبیر	صراحی	ندی	کوّا

12

گھوڑا اور گدھا

Horse and Ass

ایک آدمی کے پاس ایک گھوڑا اور ایک گدھا تھا۔ وہ ان دونوں کو بازار لے جا رہا تھا۔ آدمی نے اپنا سارا سامان گدھے کی پیٹھ پر لاد رکھا تھا۔ گھوڑا غرور سے اکڑتا ہوا چل رہا تھا۔ گدھا بے چارا بھاری بوجھ کے نیچے دبا جا رہا تھا، اسے دو قدم چلنا مشکل ہو گیا تھا۔ آخر اس نے گھوڑے سے کہا:

بھائی گھوڑے تھوڑا سا بوجھ تم لے لو میں اتنا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔ گھوڑے نے منھ پھیر کر جواب دیا۔ میں کیوں لے لوں، مجھے تیری اور تیرے بوجھ کی کیا پرواہ ہے؟ خبردار جو پھر کبھی مجھ سے بوجھ بانٹنے کو کہا۔

گدھا خاموش ہو گیا۔ ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ گدھا تھک کر گر پڑا۔ یہ دیکھ کر مالِک نے گدھے کا سارا بوجھ اتار کر گھوڑے کی پیٹھ پر لاد دیا۔

گھوڑے سے چلا نہیں جا رہا تھا لیکن مالِک کے ڈنڈے کے آگے اُس کی ایک بھی نہ چل سکی۔ مجبور ہو کر اسے سارا بوجھ بازار تک لے جانا پڑا۔

راستے میں گدھے نے گھوڑے سے کہا: بھائی اگر تم پہلے ہی تھوڑا سا بوجھ لے لیتے تو سارا بوجھ لے کر کیوں چلنا پڑتا۔ گھوڑے نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

مصیبت = پریشانی (problem)، غرور = گھمنڈ (proud)۔

ا۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے :-

ا۔ گھوڑا اور گدھا کہاں جا رہے تھے؟

___

۲۔ گدھے نے گھوڑے سے کیا کہا؟

___

۳۔ گھوڑے نے گدھے کو کیا جواب دیا؟

___

۴۔ گھوڑا کیوں شرمندہ ہوا؟

___

۵۔ اس واقعہ سے کیا سبق ملتا ہے؟

___

۲۔ نیچے دیئے گئے الفاظ کے حرف کو الگ الگ کرو:-

غرور غ ر و ر	پیٹھ ___	نیچے ___
برداشت ___	مشکل ___	مالک ___

۳۔ خالی جگہوں کو دیے گئے لفظوں سے پورا کرو:-

(گھوڑا ، سامان، گدھا، بازار)

۱۔ آدمی کے پاس ایک گھوڑا اور ایک ________ تھا۔

۲۔ وہ ان دونوں کو ________ لے جا رہا تھا۔

۳۔ آدمی نے اپنا سارا ________ گدھے کی پیٹھ پر لاد رکھا تھا۔

۴۔ ________ غرور سے اکڑتا ہوا چل رہا تھا۔

۴۔ کچھ اور کام:-

لفظ 'گھوڑا' مذکر ہے اور 'گھوڑی' مؤنث ہے، اسی طرح 'آدمی' مذکر اور 'عورت' مؤنث ہے۔ نیچے دیے گئے لفظوں کے جوڑے ملاؤ:-

گھوڑا	شیرنی	بکرا	اونٹنی
بیل	گھوڑی	ہرن	بچّی
شیر	لڑکی	اونٹ	بکری
لڑکا	گائے	بچّہ	ہرنی

۵۔ نیچے دیے گئے جانوروں کے نام لکھو:-

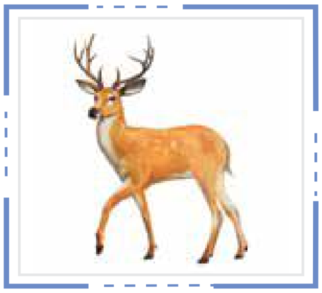
____

____

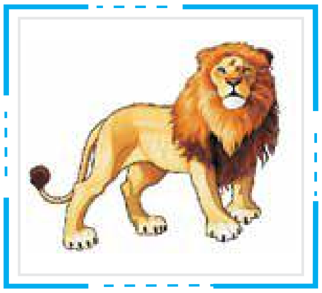
____

____

13

پیڑ پودوں کی دُنیا

Plants' Kingdom

ہریالی ہماری زندگی کا اہم حصّہ ہے۔ اس لئے ہمیں زیادہ سے زیادہ ہریالی کی طرف دھیان دینا چاہئے اور پیڑ پودے لگانے چاہیے۔

پیڑ پودے ہماری زندگی کے بہت اہم حصّے ہیں۔ پودوں کے بغیر ہمارا جینا مشکل ہے۔ زمین کے اندر خدا نے کیسی طاقت رکھی ہے۔ چھوٹے چھوٹے پودے ہمارے لئے غذا تیار۔ تے ہیں۔ ان سے مکاّ، گیہوں، دال، چاول، پھل اور سبزیاں ملتی ہیں۔ دوسری جانب بڑے درخت سے طرح طرح کے پھل، جلاون کی لکڑیاں، عمارتی لکڑیاں ، اور ربر بھی ملتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں پیڑ پودوں سے ہمیں طرح طرح کی دوائیں بھی ملتی ہیں۔

خدا کا بڑا احسان ہے۔ اُس نے ہماری ضرورتوں کا سارا انتظام۔ رکھا ہے۔ موسم کے مطابق الگ الگ پودے اُگا رکھے ہیں۔ ہر موسم میں الگ الگ پھول، پھل اور سبزیاں ملتی ہیں۔ پودوں کے سبھی حصّوں کو ہم الگ الگ طرح سے استعمال۔ تے ہیں۔ گاجر، مولی، شلجم اور چقندر یہ سب جڑیں ہیں جنھیں ہم استعمال۔ تے

ہیں۔ گنّا کا تنا ہم چوستے ہیں یا رس نکال کر شکر بناتے ہیں۔ آلو، اروی، گڈہ کی ترکاریاں ہیں۔ جنہیں ہم استعمال کرتے ہیں۔ پالک، سویابین، میتھی وغیرہ کے ساگ بہت اچھے ہوتے ہیں، پودینہ اور دھنیا کی چٹنی بنتی ہے۔ گوبھی اور کدّو کی سبزی بنتی ہے۔ کھیرے، ککڑی، خربوزہ اور تربوز، کو کچّا بھی کھایا جاتا ہے۔ گیہوں، مکاّ، جو، جوار اور باجرا یہ سب بیج ہیں۔ دال میں استعمال ہونے والے مٹر، چنا، مسور، اُڑد وغیرہ بھی بیج ہیں۔ سرسوں، مونگ پھلی، تل وغیرہ کے بیج سے ہم تیل نکالتے ہیں۔ لہذا پودے کے سارے حصّے استعمال ہوتے ہیں۔

پیڑ پودے قدرت کے بڑے حسین اور قیمتی سرمایے ہیں۔ اس کی دیکھ ریکھ اور پیڑ پودوں کی حفاظت ہماری ذمّہ داری ہے۔ پیڑ پودے ہمیں آکسیجن دیتے ہیں۔ جس سے انسان زندہ رہتا ہے۔ پیڑ پودے بارش پر بھی اثر ڈالتے ہیں۔ جہاں جنگل زیادہ ہونگے وہاں بارش زیادہ ہوگی۔ پیڑ پودوں کی وجہ سے بارش سے مٹّی کا بہاؤ اور کٹاؤ بھی کم ہوتا ہے۔ جنگل کی کمی سے زمین بنجر ہو جاتی ہے پھر دھیرے دھیرے ریگستان میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ہماری سرکار بھی جنگل کی حفاظت پر توجہ دے رہی ہے۔ سرکار پیڑ پودے لگا رہی ہے۔ ساری دُنیا کے لوگ اس جانب توجہ دے رہے ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ زیا ہ سے زیادہ پیڑ پودے لگائے جائیں اور اُنہیں کاٹنے سے بچایا جائے۔ تاکہ قدرت کے نظام کو ٹھیک رکھا جا سکے ورنہ ایک دن ایسا آئے گا کہ لوگ پانی کے لئے پریشان ہو جائیں گے۔ پانی کی سطح بہت نیچی ہو جائے گی اور پانی ملنا مشکل ہو جائے گا۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

اہم = خاص (main)، عمارت = مکان (building)، شکّر = کھانڈ، چینی (sugar) لہٰذا = اس لئے (therefore)، سرمایہ = دھن، دولت (money)، تبدیل = بدلنا (change)، توجہ = دھیان (attention)، جانب = طرف (side)، نظام = انتظام (preparation)، تحفہ = سوغات، انعام (gifts)، لطف = مزہ (pleasure)۔

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیئے:-

۱۔ کیا پودوں کے بغیر ہمارا جینا مشکل ہے؟

۲۔ بڑے درخت ہمارے کس طرح سے کام آتے ہیں؟

۳۔ کیا ہم پودوں کے سبھی حصوں کو الگ الگ طرح سے استعمال کرتے ہیں؟

۴۔ جنگل سے ہمیں کیا فائدے ہیں؟

۵۔ پیڑ پودوں کی کمی سے بارش اور زمین پر کیا اثر ہوگا؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

۱۔ پودے ہمارے لئے ______ تیار کرتے ہیں۔

۲۔ پیڑ پودوں سے ہمیں ______ بھی ملتی ہیں۔

۳۔ ______ ہمیں آکسیجن دیتے ہیں۔

۴۔ پیڑ پودے بارش پر بھی ______ ڈالتے ہیں۔

۵۔ ہماری سرکار بھی جنگلوں کی ______ پر توجہ دے رہی ہے۔

۳۔ صحیح جملے کے جو منے (✓) اور غلط جملے کے جو منے (✗) کا نشان لگائیے:-

۱۔ کررت نے موسم کے مطابق الگ الگ پودے اُگا رکھے ہیں۔ ☐

۲۔ کچھ کے پتّیوں اور تنوں کو ہم ساگ بنا کر استعمال کرتے ہیں۔
۳۔ دال میں استعمال ہونے والی مٹر، چنا، بیج نہیں ہیں۔
۴۔ پیڑ پودے کررت کے بڑے حسین اور قیمتی سرمایے ہیں۔
۵۔ جنگل کی کمی سے زمین بنجر نہیں ہوتی۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع بنائیے:-

عجیب	ضرورت	لکڑی	زندگی

۵۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد بنائیے:-

زیادہ	مہنگا	حسین	بنجر

۶۔ درج ذیل الفاظ خوش خط لکھیے:-

حفاظت						
سرکار						
جنگل						
بنجر						
ریگستان						

14

ہمارے کھیل

Our Play

ہمارے یہاں پہلے کُشتی، کبڈّی اور گلّی ڈنڈا جیسے کھیلوں کا رواج بہت تھا۔

پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل ضروری ہے۔ کھیل سے صحت ٹھیک رہتی ہے اور تفریح بھی ہو جاتی ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ کھیل بھی بدلتے رہتے ہیں۔ شروع شروع میں اِنسان جنگلوں میں رہتا تھا۔ اُس کی گزر بسر جنگلی پھلوں پر اور جانوروں کے شکار پر تھی۔ اُس زمانے میں وہ تیر سے جانوروں کا شکار کرتا تھا۔ تیر اُس کا ہتھیار تھا اور تیر اندازی اُس کا کھیل بھی۔ جیسے جیسے انسان کی زِندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں، کھیل بھی بدلتے گئے۔

ہمارے یہاں پہلے کُشتی، کبڈّی اور ِگلّی ڈنڈا جیسے کھیلوں کا رواج بہت تھا۔ کُشّتی کا مُقابلہ ہوتا، ایک پہلوان دوسرے پہلوان کو پچھاڑنے کی کوشش کرتا۔ کبڈّی اور گلّی ڈنڈے میں دو ٹیموں کے درمیان مُقابلہ ہوتا۔ یہ کھیل ہمارے مُلک میں آج بھی کھیلے جاتے ہیں۔

دوسرے مُلکوں سے ہمارے تعلُقات بڑھے تو وہاں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں بھی کھیلے جانے

لگے۔اُن میں سے بعض بہت مقبول ہیں، جیسے ہاکی، فُٹ بال، والی بال اور کرکٹ وغیرہ۔ ہاکی میں تو لگ بھگ تیس سال تک کوئی مُلک ہم سے نہیں جیت سکا اور آج بھی ہماری ہاکی ٹیم، دُنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ کرکٹ میں بھی ہم نے بہت نام پیدا کیا ہے۔

کھیلوں کی اہمیت اب اور بھی بڑھ گئی ہے، کیونکہ ان کے ذریعے دنیا کے دوسرے ملکوں کے ساتھ میل جول اور بھائی چارا پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

صحت = تندرستی (health)، تفریح = سیر (joke)، گزر بسر = زِندگی گزارنا (live life)، رواج = چلن (fashion)، تیراندازی = تیر چلانا (archey)، تعلّقات = تعلُّق کی جمع، میل جول (brotherhood)، نام پیدا کرنا = شہرت حاصل کرنا (fame,famous)، مقبول = جسے سب پسند کریں (like everyone)، بھائی چارا = دوستی، میل جول (brotherhood)، عالمی = دُنیا بھر کا، تمام دُنیا سے متعلق (wholeword)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیئے:-

ا۔ پڑھائی کے ساتھ کھیل کیوں ضروری ہے؟

۲۔ شروع میں انسان کہاں رہتا تھا؟

۳۔ پہلے زمانے میں انسان کی گزر بسر کیسے ہوتی تھی؟

۴۔ شروع شروع میں انسان کو کس کھیل کا شوق تھا؟

۵۔ ہندوستان میں دوسرے ملکوں سے آنے والے کھیلوں کے نام لکھیے؟

۶۔ کھیلوں کی اہمیت اب پہلے سے زیادہ ہے، کیوں؟

۲۔ جملوں کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے:-

۱۔ شروع شروع میں ________ جنگلوں میں رہتا تھا۔ (حیوان/انسان)

۲۔ تیر اس کا ________ تھا اور تیر اندازی اس کا کھیل بھی۔ (ہتھیار/ڈھال)

۳۔ کبڈّی اور گلّی ڈنڈے میں ________ کے درمیان مقابلہ ہوتا۔ (چار ٹیموں/دو ٹیموں)

۴۔ ہماری ________ ٹیم، دُنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ (ہاکی/فٹ بال)

۳۔ 'الف' اور 'ب' کالم کے صحیح حصّوں کو ملا کر جملے بنائیے اور انھیں نیچے خالی جگہوں میں لکھیے:-

(الف)	(ب)
کھیل سے صحت ٹھیک رہتی ہے	جیسے ہاکی، فٹ بال، والی بال اور کرکٹ وغیرہ۔
دوسرے مُلکوں سے ہمارے تعلّقات بڑھے	کھیل بھی بدلتے گئے۔
ان میں سے بعض کھیل بہت مقبول ہیں	اور تفریح بھی ہو جاتی ہے۔
جیسے جیسے انسان کی زندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں	تو وہاں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں کھیلے جانے لگے۔

۴۔ نیچے دیئے گئے لفظوں کو خالی جگہ میں لکھئے۔

جیت	کھیل	مقبول	رواج	شِکار	شوقین

۵۔ پڑھیئے ، سمجھیے اور لکھیے :۔

لفظ 'خیال' واحد ہے۔اس کے آخر میں 'ات' لگانے سے اسی کی جمع 'خیالات' بن جاتی ہے۔اسی طرح دیے ہوئے لفظوں کو بھی واحد سے جمع میں تبدیل کر کے لکھیے :۔

جواب	حال	سوال	مقام	تعلُق	تفریح

۶۔ نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے ہر گروہ سے غیر متعلق لفظ کی پہچان کر کے خانوں میں لکھئے :۔

اونٹ	کبوتر	شیر	چیتا	ہاتھی	
دیوالی	ہولی	عید	کرسمس	منگل	
امرود	انگور	بیگن	سیب	آم	
مولی	گاجر	آلو	کدّو	انار	
ہاتھی	طوطا	بُلبُل	فاختہ	کوّا	
اتوار	پیر	منگل	بُدھ	مئی	
آنکھ	کان	ناک	ذائقہ	دانت	
ہاکی	بلّا	فُٹ بال	گِلّی	پھول	

15

ہوا چلی

Flowing Air

ہوا ہم تمام جانداروں کے لئے ضروری ہے۔ اگر ہوا نہ ہو دُنیا میں کچھ بھی نہ بچے گا۔

ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی
کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی
لہرا دیا ہے کھیت کو ہلتی ہیں بالیاں
پودے بھی جھومتے ہیں، لچکتی ہیں ڈالیاں
پھلواریوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی
سویا ہوا تھا سبزہ اسے تو جگا چلی
سر سبز ہوں درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر
تیرے ہو دم قدم سے ہے بھائی چمن کی سیر

پڑ جائے اس جہاں میں تیری اگر کمی
چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی

چڑیوں کو یہ اُڑان کی طاقت کہاں رہے
پھر کائیں کائیں ہو نہ غُٹرغوں نہ چہچہے

بندوں کو چاہیئے کہ کریں بندگی ادا
اس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے یہ سَدا

(مولوی اسماعیل میرٹھی)

مشق

الفاظ اور معنی

تازہ شگوفے = تازہ پھول (fresh flower)، سبزہ = ہریالی (greenery)، چمن = باغ (garden)، اُڑان = اُڑنا (fly)۔

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:-

۱۔ ہمیں کس کی بندگی کرنی چاہیئے؟

۲۔ چمن کی سیر کب بھاتی ہے؟

۳۔ چڑیاں آسمان میں کس کے ذریعہ اڑتی ہیں۔

۴۔ کیا ہوا کے بغیر انسان اور جانوروں کی زندگی ممکن ہے؟

۵۔ اس نظم کے خالق کون ہیں؟

۲۔ اشعار مکمل کریے:-

۱۔ لہرا دیا ہے کھیت کو ________ لچکتی ہیں ڈالیاں

۲۔ سرسبز ہوں درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر ________

۳۔ پڑ جائے اس جہاں میں تیری اگر کمی چوپایہ نہ کوئی زندہ بچے اور ________

۴۔ ________ اس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے یہ سدا

۳۔ پڑھیے اور لکھیے:-

کھیت	خوش ادا	دھیمی	ہوا	ٹھنڈی
پھلواریوں	شگوفے	درخت	چمن	بالیاں

ہمارا مدرسہ

Our School

وہ دیکھو سامنے جس سفید عمارت کے اردگرد دیوار ہے ، یہ ہمارا مدسہ ہے، ہم مدرسے میں پڑھتے ہیں، اس میں دس بڑے بڑے کمرے ہیں۔ ہمارے بیٹھنے کے لئے ان میں ڈیسک ہیں، سارے کمروں کی دیواروں پر تصویریں لگی ہوئی ہیں ۔ہمارے مدرسہ کے سامنے ایک کھیل کا میدان ہے، اس میں چاروں طرف پھولوں کے پودے لگائے گئے ہیں۔

کیاریوں میں قسم قسم کے پھول ہیں۔ باقی حصّے پر گھاس ہے اور سایہ دار درخت۔ گرمیوں میں ہم پیڑوں کی چھاؤں میں بیٹھتے ہیں۔ ہم اس میں کھیلتے بھی ہیں۔ کچھ بچّے گیند بلّا کھیلتے ہیں اور کچھ کبڈّی۔

ہمیں اپنا مدرسہ بہت پسند ہے۔

مشق

الفاظ اور معنی

اِرد گرد = آس پاس (near by) مدرسہ = اسکول (school) قسم قسم = طرح طرح (Many types) طرف = سمت (side)

سایہ = پرچھائی (shadow) میدان = کھیلنے کی جگہ (play ground) درخت = پیڑ (tree) -

۱۔ درجِ ذیل سوالات کے جواب لکھئے:

۱۔ مدرسہ کے صحن میں کس کس قسم کے درخت ہیں؟

____

۲۔ مدرسہ کے صحن میں کھیلنے کے لئے کیا کیا لگا ہوا ہے؟

____

۳۔ ہم مدرسے میں کیا کرتے ہیں؟

____

۴۔ بچّے مدرسے میں کون کون سا کھیل کھیلتے ہیں؟

____

۲۔ درجِ ذیل جملوں کو مکمّل کرو:

۱۔ ہمارے بیٹھنے کے لئے ان مین ________ ہیں۔

۲۔ اس میں ________ بڑے بڑے کمرے ہیں۔

۳۔ کیاریوں میں قسم قسم کے ________ ہیں۔

۴۔ باقی حصّے پر ہری گھاس ہے اور ________ درخت۔

۵۔ ہمیں اپنا ________ بہت پسند ہے۔

۱۔ صحیح کے سامنے (✗) اور غلط کے سامنے (✓) کا نشان لگاؤ۔

۱۔ مدرسہ میں پانچ بڑے کمرے ہیں۔ ☐

۲۔ مدرسہ کے سامنے کھیل کا ایک میدان ہے۔ ☐

۳۔ دیواروں پر تصویریں نہیں ہیں۔ ☐

۲۔ نیچے لکھے الفاظ کو ملا کر لکھیے:

جھ+و+ل+ا ______

ک+ب+ڈ+ڈ+ی ______

د+ی+و+ا+ر+و+ں ______

ہ+م+ے+ں ______

پ+س+ن+د ______

17

مطلبی شیر

Selfish Lion

ایک مرتبہ کی بات ہے۔ کسی جنگل میں ایک شیر رہتا تھا۔ وہ بہت مطلبی تھا۔ وہ ایک غار میں رہتا تھا۔ جنگل کے سبھی جانور اُس سے ڈرتے تھے۔ وہ اپنے کھانے کے لیے چھوٹے جانوروں کا شِکار کرتا تھا۔

ایک دن شیر کو کھانے کے لیے کچھ نہیں ملا۔ وہ کھانے کی تلاش میں غار سے باہر نکلا۔ لیکن وہ کوئی بھی جانور کھانے کے لیے نہیں پا سکا۔ اس لیے وہ قریب کے ایک غار میں گھُس گیا۔ اُس نے سوچا جب جانور رات گزارنے یہاں آئیں گے۔ وہ اُن کو مار کر کھا لے گا۔

غار ایک گیدڑ کا تھا۔ کچھ دیر بعد گیدڑ جو دوست سے ملنے گیا تھا واپس آ گیا۔ جیسے ہی وہ اندر جانے والا تھا، اُس نے کچھ پاؤں کے نشان دیکھے جو غار کی طرف جا رہے تھے۔ چوں کہ وہ ایک چالاک گیدڑ تھا۔ اِس لیے وہ اندر داخل نہیں ہوا۔ وہ ایک پیڑ کے نیچے یہ سوچ کر بیٹھ گیا کہ غار کے اندر کوئی ہے۔ اچانک اُسے دھیان آیا کہ شیر ہو سکتا ہے۔

گیدڑ نہیں جانتا تھا کہ کیسے وہ خود کو شیر سے محفوظ رکھے۔ اچانک اُس نے سوچا کہ وہ غار سے بات چیت کرے۔ اس نے باہر سے پکارا۔ آپ کو سلام عرض ہو، پیارے غار! شیر نے گیدڑ کی آواز سنی۔ وہ سمجھ گیا کہ اگر وہ بولے گا تو گیدڑ بھاگ جائے گا اور وہ پوری رات بھوکا رہ جائے گا۔ اِس لیے اُس نے کوئی آواز نہیں دی۔ اُس نے غار کے اندر گیدڑ کے آنے کا انتظار کیا۔

جب گیدڑ کو کوئی جواب نہیں ملا تو وہ دوبارہ بولا: اے غار! ہر روز جب تیرے پاس آتا ہوں تو، تو بہت خوشی سے مجھے بلاتا ہے۔ مگر آج تو خاموش کیوں ہے؟ کیا مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے؟ اگر تو مجھے نہیں چاہتا ہے تو میں کسی دوسری جگہ رات گزارنے چلا جاتا ہوں۔

شیر نے یہ بات سُن کر سوچا کہ اگر غار اُس سے نہیں بولے گا تو گیدڑ بھاگ جائے گا۔ اس لیے وہ اپنی آواز بدل کر بھاری آواز میں بولا: پیارے گیدڑ! تم نے کوئی غلطی نہیں کی ہے۔ مہربانی کر کے مت بھاگو۔ اندر آجاؤ۔

شیر کے یہ الفاظ پورے ہونے سے پہلے گیدڑ نے اس کی آواز کو پہچان لیا۔ وہ وہاں سے بہت تیزی سے بھاگا۔ وہ جنگل میں گیا اور دوسروے جانوروں کو پورا واقعہ بتایا۔

تمام جانوروں نے ایک منصوبہ بنایا کہ خاموشی سے غار کے پاس جائیں گے اور ایک بڑا پتّھر غار کے منہ پر رکھ دیں گے۔ اِس طرح سے شیر اس کے اندر مر جائے گا۔ تمام جانور ایک ساتھ غار کے پاس گئے۔ سب نے مل کر ایک بڑا پتّھر غار کے منھ پر رکھ دیا۔ اب انہوں نے باہر سے پکارا: پیارے شیر ہم نے غار کو بولتے ہوئے کبھی نہیں سنا۔ غار کبھی بات نہیں کرتا۔ اب تم جہاں ہو وہیں خوشی خوشی رہو۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

مطلبی = اپنا فائدہ دیکھنے والا (selfish)، غار = کھوہ (cave)، محفوظ = بچنا (save)، منصوبہ = پلان، ترکیب (plan)۔

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:-

۱۔ شیر کس کے غار میں گھس گیا تھا؟

۲۔ گیدڑ غار کے اندر کیوں نہیں گیا؟

۳۔ غار کے منہ پر پتھر کس نے رکھا تھا؟

۴۔ شیر کیا کھاتا ہے؟

۲۔ نیچے دیئے گئے لفظوں کو خالی جگہ میں لکھو:-

محفوظ	نکالا	گیدڑ	شکار	جانور	مطلبی	جنگل

۳۔ صحیح جملوں کے سامنے (✓) اور غلط جملوں کے سامنے (✗) لگاؤ:-

۱۔ شیر جنگل کا راجا ہوتا ہے۔ ☐

۲۔ گیدڑ بہت عقل مند تھا۔ ☐

۳۔ غار ہر روز گیدڑ سے بات کرتا تھا۔ ☐

۴۔ شیر نے گیدڑ کو کھا لیا۔ ☐

۵۔ شیر ایک غار میں رہتا تھا۔ ☐

18

چاند

Moon

جب ندی میں نہائے چاند
ڈر ہے ڈوب نہ جائے چاند
چھم چھم اُتر آئے چاند
پانی میں چھپ جائے چاند
کیا کیا روپ دکھائے چاند
تم ندی پر جاکر دیکھو

تم ندی پر جاکر دیکھو
کیسی لگائی ڈبکی اس نے
کرنوں کی اک سیڑھی لے کر
جب تم اس کو پکڑنے جاؤ
اب پانی میں چُپ بیٹھا ہے
کیسی لگائی ڈُبکی اس نے

مشق

الفاظ اور معنی

ندی = دریا (river) روپ = صورت (looks)

ا۔ درجِ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:

ا۔ کیا آپ نے چاند کو نہاتے دیکھا ہے ؟

۲۔ دریا میں چاند چھم چھم کرتے کیسے اترا ؟

۳۔ کیا آپ کے ساتھ ساتھ کبھی چاند چلا ہے ؟

۲۔ درجِ ذیل جملوں کو مکمّل کرو:

ا۔ کیسی لگائی __________ اس نے۔

۲۔ کرنوں کی __________ لے کر۔

۳۔ ڈر ہے __________ نہ جائے چاند۔

19

تین مچھلیاں

Three fish

ایک بہت خوبصورت جنگل تھا۔ اس میں ویسا ہی خوب صورت ایک تالاب بھی تھا۔ اُس تالاب میں تین مچھلیاں رہتی تھیں۔ تینوں کے کردار الگ الگ تھے۔ پہلی کے سامنے اگر کوئی اُلجھن ہوتی تو وہ فوراً ہی اُسے سُلجھانے کی کوشش کرتی، کسی کا اِنتظار نہیں دیکھتی تھی۔

دوسری مچھلی بھی ہوشیار تھی، پر وہ فوراً ہی کچھ کرنے میں یقین نہیں رکھتی تھی۔ وہ سوچتی تھی کہ وقت پر جیسا ہوگا ویسا ہی کرلیا جائے گا۔ ابھی سے کیوں پریشان ہوا جائے۔

تیسری مچھلی کچھ بھی نہیں سوچتی تھی۔ وہ تو یہ مانتی تھی کہ جو خدا کو منظور ہوگا وہی ہوگا۔

ایک دن اُنھوں نے کچھ مچھیروں کو جاتے ہوئے دیکھا۔ وہ آپس میں بات کر رہے تھے: ''اس تالاب میں ڈھیر ساری مچھلیاں ہیں، اِنہیں پکڑنا چاہیے۔''

ان کی یہ بات سن کر مچھلیاں اپنے بچنے کی ترکیب سوچنے لگیں۔

پہلی مچھلی نے بھی مچھیروں کی باتیں سنیں اور سوچا پہلے انہیں آنے تو دو تب جیسا ٹھیک لگے گا، کر لیں گے۔ سُنا تیسری مچھلی نے بھی، لیکن اس نے کوئی پریشانی ظاہر نہیں کی۔ جو قسمت میں ہوگا وہی ہوگا۔ اسے کون روک سکتا ہے۔

مچھیرے دوسرے ہی دن جال لے کر پہونچ گئے اور تالاب میں جال ڈال دیا۔ پہلی مچھلی تو پہلے ہی دوسرے تالاب میں پہونچ چکی تھی۔

دوسری مچھلی جال کو دیکھتے ہی ایسے لیٹ گئی جیسے مرگئی ہو۔ مچھیروں نے اسے دیکھ کر سچ مُچ مرا ہوا سمجھ لیا اور اٹھا کر ایک طرف پھینک دیا۔ دوسری مچھلی کو موقعہ مل گیا اور وہ بھی چپکے سے بہتے ہوئے پانی کی دھار میں کود گئی اور دوسرے تالاب میں پہونچ گئی۔ تیسری مچھلی نے نہ کچھ سوچا نہ کچھ کیا۔ وہ جال میں پھنس گئی اور تڑپ تڑپ کر مرگئی۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

کردار = کام، طریقہ (work)، مچھیرا = مچھلی پکڑنے والا (fishcatcher)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیئے :-

ا۔ تالاب کہاں پر تھا؟

۲۔ تالاب میں کتنی مچھلیاں رہتی تھیں؟

۳۔ مچھیرے آپس میں کیا بات کر رہے تھے؟

۴۔ پہلی مچھلی کس طرح سے بچ گئی؟

۵۔ تیسری مچھلی کیوں مرگئی؟

۲۔ خالی جگہ کو نیچے دیے گئے لفظوں سے پورا کرو:-

(ہوشیار، وقت، پریشان، یقین)

دوسری مچھلی بھی ________ تھی، پر وہ فوراً ہی کچھ کرنے میں ________ نہیں رکھتی تھی۔ وہ سوچتی تھی ________ پر جیسا ہوگا ویسا ہی کرلیا جائے گا۔ ابھی سے کیوں ________ ہوا جائے۔

۳۔ صحیح لفظ پر (✓) اور غلط لفظ پر (✗) لگاؤ:-

تیشری ☐	تیسری ☐	قسمت ☐	کسمت ☐
ترپ ☐	تڑپ ☐	پھنس ☐	پھس ☐
کوسش ☐	کوشش ☐	پریشان ☐	پریسان ☐
سونچا ☐	سوچا ☐	یقین ☐	یکین ☐

۴۔ کچھ کوم کرو:-

لفظ 'مچھلی' واحد ہے اور 'مچھلیاں' جمع ہے، اور 'بیٹی' واحد ہے اور 'بیٹیاں' جمع ہے۔ اسی طرح نیچے دیے ہوئے واحد سے جمع بناؤ:-

بیٹی	گھڑی	رسّی	مرغی	تتلی	لڑکی	بکری